शिक्षकांसाठी सूचना - इ. ७वी - उर्दू भाषा

Teacher Copy - Std 7 - Language (Urdu)

مہاراشٹر راجیہ شیکشنک سنشودھن و پرشکشن پریشد، (وِدّیا پریشد) پونے-۳۰

تعلیمی ترقی یافتہ مہاراشٹر

تعلیمی ترقی جانچ - ہدایات برائے اساتذہ - جماعت ہفتم - مضمون اُردو

تحریری سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

سوال ۱: لفظ سنو اور لکھو۔ (۶ رنمبرات)

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقصد: جوڑ حروف اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ کی تحریر کی جانچ کرنا۔

ہدایت: فہرست کے الفاظ سناتے وقت ہر لفظ کو بلند آواز میں تین مرتبہ دہرائیں۔

الفاظ:

(۱) رواج	(۲) خدمت
(۳) شہد	(۴) غفلت
(۵) فصیل	(۶) ممنون
(۷) مہاجر	(۸) حاجت
(۹) برعکس	(۱۰) شرف
(۱۱) فضل	(۱۲) بسیرا

نمبرات دینے کا طریقہ:

ہر مناسب لفظ کے لیے آدھا نمبر دیا جائے۔ اس سوال کو جانچتے وقت کچھ نکات ذہن میں رکھیں۔ یہ لفظ لکھنے کے اصول وضوابط کے مطابق ہو تو نمبر دیں۔ جیسے 'ممنون' کی بجائے 'مم نون' اور 'بسیرا' کی بجائے 'بس یرا' ہو تو نمبر نہ دیں۔

سوال ۲: اقتباس سنو اور لکھو۔ (۴ رنمبرات)

زمرہ: لکھنا (املا نویسی)

مقاصد: جوڑ حروف والے اور بغیر جوڑ حروف والے الفاظ لکھنے کی جانچ کرنا۔

ہدایات:

- اقتباس سناتے وقت سب سے پہلے ایک جملے کا مطلب ذہن نشین ہو، اس طرح تسلسل کے ساتھ سنایا جائے۔
- بعد میں جملے کے ایک حصے کے الفاظ جس سے اس کا مطلب ظاہر ہو سنایا جائے۔ اس کے بعد چند سیکنڈ رُک جائیں اور اس کے آگے کا حصہ بولا جائے۔ اس طرح سے ہر جملے کو سنایا جائے۔

- اقتباس مکمل ہونے کے بعد طلبہ کو اطمینان کے ساتھ مکمل اقتباس دوبارہ پڑھ کر سنایا جائے اور طلبہ سے کہیں کہ اپنی لکھی ہوئی تحریر کو درست کر لیں۔

اقتباس:

حضرت ابوبکر صدیقؓ مکے میں پیدا ہوئے۔ وہ کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔ اچھے اخلاق کی وجہ سے لوگ ان کی بہت عزت کرتے تھے۔ حضرت محمدؐ نے جب انھیں اسلام کی دعوت دی تو وہ مسلمان ہو گئے۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

- ایک بھی لفظ صحیح نہ ہو تب صفر نمبر دیں۔ (تمام الفاظ غلط ہونے پر ختمہ کا بھی نمبر نہ دیا جائے۔)
- ختمہ کا استعمال کرنے پر ایک نمبر دیں
- ا تا ۱۲/الفاظ صحیح ہوں تب ایک نمبر دیں۔
- ا تا ۲۴ الفاظ صحیح ہونے پر دو نمبرات دیں۔
- ا تا ۳۸ الفاظ صحیح ہونے پر تین نمبرات دیں۔

سوال ۳ تا ۵: یہ اقتباس پڑھو اور درج ذیل سوالات کے صحیح جواب لکھو۔ (نصابی، ۱۵۰/الفاظ) **(۵/نمبرات)**

شہد ایک میٹھا گاڑھا مائع ہے جسے شہد کی مکھیاں پھولوں کے رس سے تیار کرتی ہیں۔

پھولوں کا رس پانی کی مانند سیال ہوتا ہے۔..................

سوال ۳: اِس میں شفا ہے انسانوں کے لیے۔

سوال ۴: مکھی کے جسم میں ایک ننھی سی تھیلی ہوتی ہے جسے شہد کی مکھی کا پیٹ کہتے ہیں۔ مکھی اس میں قطرہ قطرہ رس جمع کرتی ہے۔

سوال ۵: شہد ایک میٹھا گاڑھا مائع ہے جسے شہد کی مکھیاں پھولوں کے رس سے تیار کرتی ہیں۔

سوال ۶ تا ۸: نظم پڑھو اور درج ذیل سوالات کے مناسب جواب لکھو۔ (غیر نصابی، ۱۵۰/الفاظ) **(۵/نمبرات)**

چلو عید کا ہے دن

رنجش بہم مٹائیں چلو عید کا ہے دن
سب کو گلے لگائیں چلو عید کا ہے دن .....

سوال ۶: غربت **(ا/نمبر)**

سوال ۷: ۱) غم کو بھلا کر خوشی کے گیت گانا چاہتا ہے۔ **(۲/نمبرات)**

۲) نفرت کے بدلے اُلفت سے پیش آنا چاہتا ہے۔

سوال ۸: رنجش بہم مٹائیں چلو عید کا ہے دن **(۲/نمبرات)**
سب کو گلے لگائیں چلو عید کا ہے دن

سوال ۹ تا ۱۱: یہ اقتباس پڑھو اور درج ذیل سوالات کے مناسب جواب لکھو۔ (غیر نصابی، ۱۵۰ / الفاظ) **(۵ / نمبرات)**

صحیح جوابات

سوال ۹: نیلی **(ا / نمبر)**

سوال ۱۰: ایمبولنس میں جدید طبّی آلات اور ضروری دوائیں ہوتی ہیں تا کہ مریض کو اسپتال پہنچانے سے پہلے فوری طبّی امداد دی جا سکے۔ **(۲ / نمبرات)**

سوال ۱۱: فوری طبّی امداد کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے پہلے کے زمانے میں زیادہ تر لوگ مرجاتے تھے۔
(اقتباس میں دیا گیا جوں کا توں جملہ متوقع نہیں ہے۔ ۲ / نمبرات)

سوال ۱۲ تا ۱۸: درج ذیل میں دیے گئے سوالات کے جواب ہدایات کے مطابق لکھو۔ **(۱۰ / نمبرات)**

سوال ۱۲: صحیح جواب:

(۱) ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا۔

(۲) آم کے آم گٹھلیوں کے دام۔

(صحیح جواب کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۳: محاوروں کا استعمال کر کے جملہ دوبارہ لکھو۔

قصہ گوئی کے امتحان میں عرفان بازی لے گیا۔

(جملے میں محاورہ جوں کا توں لکھنے پر آدھا نمبر دیا جائے۔ مناسب طریقے سے یعنی 'بازی لے گیا' لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔
اس جملے میں ختمہ کو نظر انداز کریں۔)

سوال ۱۴: قوس میں دیے گئے لفظ کو مناسب تبدیلی کے ساتھ لکھ کر جملہ مکمل کرو۔ **(ا / نمبر)**

رضیہ خود کے کام خود کرنے لگی۔

سوال ۱۵: درج ذیل اقتباس میں ضمیر کا مناسب استعمال کرو۔ **(۲ / نمبرات)**

عائشہ ذہین لڑکی ہے۔ وہ مدرسہ وقت پر جاتی ہے۔ اُسے تمام مضامین کا بہتر علم ہے۔ وہ کھیل اور بحث و مباحثہ کے مقابلے میں بھی اوّل مقام پر آتی ہے۔ پائلٹ بننے کا اُس کا خواب ہے۔

(ہر مقام پر صحیح ضمیر لکھنے پر آدھا نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۶: صفت کی قسم لکھنے پر ہر ایک کے لیے ایک نمبر دیا جائے۔

(۱) صفتِ مقداری

(۲) صفتِ عددی

(صفت کی صحیح قسم لکھنے پر ایک نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۷: درج ذیل الفاظ کے بعد 'مند' لگا کر دوسرے لفظ بناؤ۔ **(۱ نمبر)**

(۱) دردمند (۲) دولت مند

(ہر صحیح جواب کے لیے آدھا نمبر دیا جائے۔)

سوال ۱۸: درج ذیل خط کشیدہ اسم کی قسم لکھو۔ **(۱ نمبر)**

کتابیں - اِسم جمع

سوال ۱۹: درج ذیل واقعہ پر مختصر مکالمہ تیار کر کے لکھو۔

زمرہ: **اظہارِ خودی**

مقصد: **اظہارِ خودی کی جانچ کرنا۔**

نمبرات دینے کا طریقہ: **معیاری زبان کا استعمال متوقع نہیں۔**

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہ لکھا ہو یا صرف الفاظ یا ادھورے جملے لکھے ہوں۔
۱	دیے گئے واقعہ سے متعلق الگ الگ جملے لکھے ہوں، جملوں میں تسلسل نہ ہو۔
۲	دیے گئے واقعہ پر مجموعی طور پر غور کر کے لکھی گئی تحریر لیکن • جملوں کی بندش صحیح نہیں ہے۔ • لکھتے وقت دی گئی تمام تفصیلات کا استعمال نہیں کیا۔ • دو مختلف کرداروں کو پیش کرنے کی کوشش نہیں کی گئی۔
۳	• دیے گئے واقعہ کا حوالہ ذہن میں رکھ کر مکالمہ مکمل کرنے کی کوشش کی ہے۔ • جملوں کی بندش کسی موقع پر بے ہنگم ہو سکتی ہے۔ • دو کرداروں کو کچھ حد تک پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ • لکھتے وقت کچھ مقامات پر ترتیب ظاہر ہو رہی ہے۔ تسلسل نہ ہونے کی وجہ سے تمام کرداروں کے مکالموں کا مجموعی طور پر مطلب سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔
۴	• دیے گئے واقعہ کو ذہن میں رکھا۔ • مکالموں میں تسلسل کے ساتھ آغاز اور اختتام ہے۔ • کردار اور کردار کی پیش کش میں کوئی توسیع نہیں کی گئی۔
۵	• دی گئی تفصیلات کی محدود توسیع۔

- دیے گئے واقعہ کی تفصیلات کی محدود توسیع کے ساتھ اور حوالے کو ذہن میں رکھ کر مکالموں کا تسلسل کے ساتھ آغاز اور اختتام۔ - مکالموں کے مؤثر اظہار کے لیے باریک بینی اور تفصیل کا استعمال کیا گیا۔ - کرداروں کی پیش کش مؤثر انداز میں کی گئی۔ - دی گئی تفصیلات کی توسیع مؤثر انداز میں کر کے تحریر کو بہتر بنانے کی کوشش کی گئی۔	

سوال۲۰: درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر اپنے تصورات کا اظہار تحریر میں کرو۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

متوقع نتائج	نمبرات
کچھ بھی نہ لکھا یا دیے گئے عنوان پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے یا صرف الفاظ لکھے۔	۰
عنوان کا استعمال کر کے الگ الگ جملے۔ چند الفاظ بدل کر وہی جملے بار بار لکھنا۔	۱
عنوان کو مدنظر رکھ کر کی گئی تحریر، جس میں... - جملوں کی بندش بے ترتیب ہے۔ - عنوان کے لحاظ سے سرسری، غیر منصوبہ بند تحریر۔ - تحریر میں بے ترتیب پن۔	۲
عنوان کو مدنظر رکھ کر کی گئی تحریر، جس میں.... - جملوں کی بندش کہیں کہیں ٹھیک ہے۔ - تحریر کو نکات کے لحاظ سے لکھنے کی کوشش۔ - تصور کی محدود وسعت اور مختصر اظہار۔	۳
- تحریر میں آغاز اور اختتام کو مناسب طریقے سے شامل کرنے کی کوشش۔ - جملوں کی بندش ٹھیک ہے۔ (دو تین مقامات پر جملے بے ہنگم ہو سکتے ہیں۔) - صرف چند تصورات کے ساتھ تفصیل بیان کی گئی۔	۴
- تحریر میں تسلسل کے ساتھ آغاز اور اختتام۔ - جملوں کی بندش ٹھیک ہے۔ - تصورات کا قطعیت کے ساتھ اور عنوان کے لحاظ سے اظہار کیا گیا۔ - تحریر کو باریک بینی سے اور تفصیلات کے ساتھ پیش کرنے کی وجہ سے وہ مؤثر ہوگئی ہے۔	۵

سوال ۲۱: 'نوری محفل' ماہنامہ میں آپ کا تحریر کردہ مضمون شائع ہو، اس ضمن میں اس ماہنامہ کے مدیر کو خط لکھو۔ (۵ نمبرات)

زمرہ: اظہارِ خودی (لکھنا)

مقصد: تحریری طور پر اظہارِ خودی کی جانچ کرنا۔

نمبرات دینے کا طریقہ:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	کچھ بھی نہ لکھا یا عنوان پر غور نہ کرتے ہوئے بے ترتیب جملے لکھے۔
۱	دیے گئے عنوان پر غور کر کے لکھے ہوئے الگ الگ جملے۔
۲	دیے گئے عنوان پر مجموعی طور پر غور کر کے لکھا ہے، لیکن ..... • خط کی صورت میں نہیں لکھا۔ • جملوں کی بندش صحیح نہیں ہے۔ • لکھتے وقت تفصیلات کی توسیع نہیں کی گئی، عنوان کو چند الفاظ میں لکھا ہے۔
۳	• دیے ہوئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھنے کی کوشش کی گئی۔ • عنوان کا نفس مضمون نظر آئے اس طرح کے نکات کے تحت لکھا گیا۔ • تحریر میں تسلسل، ہم آہنگی نہیں ہے۔ اس کے باوجود جملوں کی بندش ٹھیک ہے۔ تحریر میں کہیں کہیں تسلسل نظر نہیں آتا۔ • عنوان کی توسیع محدود الفاظ میں کی گئی۔
۴	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان سے مربوط خط میں تسلسل کے ساتھ آغاز و اختتام کیا گیا ہے۔ • عنوانات کی تفصیلات کو نکات کے لحاظ سے توسیع کر کے لکھنے کی کوشش کی گئی۔
۵	• دیے گئے عنوان کو ذہن میں رکھ کر خط کی صورت میں لکھی گئی تحریر ہے۔ • عنوان سے مربوط خط میں تسلسل کے ساتھ آغاز و اختتام کیا گیا۔ • خط کا مضمون نکات کے لحاظ سے ہے۔ مضمون میں باریک بینی کے ساتھ تفصیلات دی گئی ہیں۔ • مضمون کو شائع کرنے سے متعلق غرض و غایت کی وضاحت بھی کی گئی ہے۔

زبانی سوالات سے متعلق اساتذہ کے لیے ہدایات

(۵ نمبرات)

سوال ۱: اقتباس کی بلند خوانی کروانا۔

زمرہ: بلند خوانی

مقصد: بلند خوانی کے ذریعہ تفہیم کی جانچ

سوالات پوچھنے والے کے لیے ہدایات:

یہ سوال بلند خوانی کی مہارت کی جانچ کے ساتھ ساتھ طلبہ تفہیم کے ساتھ بلند خوانی کرتے ہیں یا نہیں اس کی جانچ کے لیے بھی ہے۔ یہ سوال زبانی نوعیت کا ہونے کی وجہ سے ایک ایک طالب علم سے پوچھا جائے۔ جماعت میں طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی صورت میں جانچ کا مرحلہ چار/ پانچ دنوں میں مکمل کیا جائے۔

سوالات پوچھنے والا طلبہ کو یہ ہدایت دیں:

میں تمھیں ایک اقتباس پڑھنے کے لیے دوں گا۔ اسے بلند آواز سے پڑھو۔ اس کے بعد میں تم سے چند سوالات پوچھوں گا تم اُن کے جوابات دو۔

اقتباس: کل اتوار تھا۔ مُنّی اپنے امّی ابّا کے ساتھ پہاڑ کی سیر کو گئی۔ مُنّی پہاڑ پر اس طرح چڑھ رہی تھی جیسے وہ دوڑ رہی ہو۔ ماں نے کہا، ''بیٹی کتنا دوڑے گی؟'' مُنّی نے کہا، ''کچھ بھی نہیں امّی جان، مجھے اس میں مزہ آ رہا ہے۔'' یہ کہہ کر وہ آگے بڑھ گئی۔ اُسے اپنے امّی ابّا سے پہلے پہاڑ پر چڑھ کر طلوعِ آفتاب کا نظارہ کرنا تھا۔ مُنّی طلوعِ آفتاب کا منظر دیکھنے میں مگن تھی۔ اسی دوران اس کی امّی ابّا ہانپتے کانپتے آئے۔ امّی کو دیکھ کر مُنّی نے کہا، ''امّی مجھے بھوک لگی ہے۔'' امّی کا دیا ہوا لڈو مُنّی نے فوراً غڑپ کر ڈالا۔ مُنّی اپنے امّی ابّا کے ساتھ دل بھر کر سیر کر کے گھر لوٹ آئی۔

بلند خوانی کے لیے دیے جانے والے نمبرات:

نمبرات	متوقع نتائج
۰	طالب علم نے اقتباس پڑھنے میں دلچسپی ظاہر نہیں کی۔ مدد کرنے کے باوجود جملے نہ پڑھ سکا۔
۱	مدد کرنے پر چند الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۲	مدد کے بغیر الفاظ پڑھے لیکن پڑھے ہوئے جملوں کا مطلب سمجھ نہ سکا۔
۳	اقتباس کو ہجے کر کے پڑھنے کے بعد جملوں کا مطلب سمجھ گیا۔ پہلے دل ہی دل میں پڑھ کر بعد میں اس کی بلند خوانی کی تو بھی ٹھیک ہے۔
۴	کچھ جملوں کے رموزِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔
۵	اقتباس کی رموزِ اوقاف کے ساتھ بلند خوانی کرنا۔ بلند خوانی کرتے وقت روانی کا لحاظ نہ کیا جائے۔ جملوں کو دہرانے پر بھی کوئی مضائقہ نہیں۔

پڑھے گئے اقتباس پر مبنی سوالات پوچھنا۔ **(۵ نمبرات)**

زبانی سوال ۲: مُنّی پہاڑ پر کیوں دوڑتی ہوئی گئی؟ **(ا نمبر)**

(الف) اسے پہاڑ پر کھانے کی چیز ملنے والی تھی۔

(ب) اُسے بھوک لگی تھی۔

(ج) پہاڑ پر دوڑنے میں مزہ آ رہا تھا۔

صحیح جواب (ج)

زبانی سوال ۳: مُنّی پہاڑ کی سیر کو کس وقت گئی تھی؟ **(۲ نمبرات)**

آپ کو اس بات کا علم کس طرح ہوا؟

(الف) صبح (ب) دوپہر (ج) شام (الف)

(صبح یہ جواب رہنے پر طلوعِ آفتاب کو دیکھنا تھا۔ اس جملے سے صبح سیر کو جانے کا پتہ چلتا ہے۔ اس طرح وضاحت کرنے پر باقی ماندہ ایک نمبر دیں۔)

زبانی سوال ۴: مُنّی کے امّی ابّا پہاڑ پر چڑھتے ہوئے تھک گئے تھے، یہ کس جملے سے معلوم ہوا؟ **(۲ نمبرات)**

(امّی ابّا ہانپتے کانپتے آئے، یہ جواب رہنے کی صورت میں دو نمبرات دیں۔)

■■■